



سوال

(290) قبر پر سبز شاخ یا سبز ٹہنی نصب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبر پر سبز شاخ یا سبز ٹہنی نصب کرنی جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو اس سے مردہ کو کیا فائدہ پہنچتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے صحاح ستہ میں، اور ابوامامہ اور ابوبکر وانس رضی اللہ عنہما سے طبرانی اور مسند احمد میں، اور ابن عمر و یحییٰ بن سبا یہ سے مسند احمد میں، اور ابوہریرہ سے مسند احمد و صحیح ابن حبان میں، اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے طبرانی میں مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے دو قبروں پر کھجور کی دو ٹہنیاں رکھتے ہوئے فرمایا: **”لعلہ ان ینحف منہما لم ییسسا، وما دامتار طبتین،، یعنی: ”جب تک یہ ٹہنیاں تر رہیں گی عذاب میں تخفیف رہے گی،،۔ ان احادیث سے قبر پر صرف کھجور کی تازہ سبز ٹہنی رکھنے کا ثبوت ہوتا ہے، لیکن بظاہر یہ آپ ﷺ کے ساتھ مخصوص ہے کیوں کہ عذاب میں تخفیف آپ ﷺ کی دعا اور سفارش سے ہوتی تھی، اور اس تخفیف کی مدت کی تعیین ٹہنیوں کی تری باقی رہنے کی مدت سے کی گئی تھی۔ چنانچہ اوخر صحیح مسلم میں حضرت جابر کی مطول حدیث میں ہے: **”«إِنِّي مَرَرْتُ بِقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ، فَأَجَبْتُ، بِشَفَاعَتِي، أَنْ يُرْفَقَ عَنْهُمَا، مَا دَامَ الْخُضْرَانِ زَطِينِ،، حضرت جابر کی حدیث میں اگرچہ دوسرا واقعہ مذکور ہے جو سفر میں پیش آیا تھا، لیکن ان کے علاوہ دوسرے صحابیوں کی حدیثوں کے مطلق واقعہ کو بھی حضرت جابر کی حدیث کی روشنی میں شفاعت و دعا ہی پر محمول کرنا قرین قیاس اور راجح ہے۔ اسی لیے امام خطابی فرماتے ہیں: **”بمحمول علی أنه دعا لهما بالتخفيف مدة بقاء الندوة، لأن الجريدة معنی منحصه، ولأن فی الرطب معنی لیس فی الیابس،، پس تخفیف کا اصل سبب آپ ﷺ کی دعا اور سفارش تھی، کھجور کی شاخ یا اس کی تری تخفیف عذاب کا سبب نہیں تھی، اس لیے اب قبر پر کھجور کی یا کسی اور درخت کی تازہ شاخ رکھنی یا نصب کرنی فضول اور بیکار چیز ہے۔******

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1 - کتاب الجنائز



صفحہ نمبر 452

محدث فتویٰ